نقش آغاز
ماہ صیام

از قلم :- مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

پژمردہ دلوں کیلئے حیات نو کا پیام

رحمت خداوندی کا موسم بہار" شہر رمضان المبارک " ملت محمدیہ کے سروں پر سایہ فگن ہے جسے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحمۃ ومغفرۃ جہنم سے نجات " عتق من النار " کا ذریعہ قرار دیا۔ نامناسب نہ ہوگا اگر رمضان کے روح پرور اور سبق آموز پہلوؤں پر ایک اچٹتی نگاہ ڈال دی جائے۔ رمضان کیا ہے ...؟ انوار وبرکات الہیٰ کے فیضان کا مہینہ ___ تجلیات ربانی کا مظہر ___ رحمتہائے واسعہ کا ظہور اور نعمتہائے متوالیہ کا ابرنیسان ___ رمضان ، رحیم وکریم کی رحمتوں کا وہ نکتہ عروج ہے جو اپنے جلو میں بے چین ومضطرب انسانیت کیلئے قرآن کریم جیسا نسخہ شفاء اور اکسیر ہدایت لایا اور اس طرح رمضان ہی وہ مقدس زمانہ ٹھرا جس میں رب العالمین نے اسلام جیسی بیش بہانعمت سے اپنی نعمتوں اور نوامیس کی تکمیل فرمائی ___ رمضان مومنین کے پژمردہ دلوں کیلئے حیات نو کا پیغام اور عباد مقربین کیلئے جلاؤ نکھار کا مہینہ ہے ۔ جس میں ذکر وفکر اور بندگی وطاعت کی محفلوں میں تازگی اور فسق وفجور کے ظلمتکدوں میں ویرانی آجاتی ہے۔ ایمان وتقویٰ کی کھیتیاں لہلہا اٹھتی ہیں اور ظلم ومعصیت کی بستیاں اجڑ جاتی ہیں۔ ماہ صیام ابلیس کی بندش ورسوائی اور پراگندہ حال شکستہ خاطر مومنین کی سرفرازی اور سرخروئی کا مہینہ ہے۔ رمضان حدیث یارؐ کے وردو تکرار اور رات کی تنہائیوں میں محبوب ومطلوبؐ سے مناجات اور سرگوشیوں کا عہدوصال ہے۔ رمضان جس کی آخر شب میں رب کریم اپنی آغوش رحمت پوری کائنات ___ پوری انسانیت ___ اپنے رب سے ٹوٹی ہوئی انسانیت کیلئے واکردیتا ہے اور اپنے مالک حقیقی سے برگشتہ بندوں کو جودو بخشش کی صلائے عام ہوتی ہے ___ " الامن مستغفر فاغفرلہ الامن مسترزق فارزقہ الامبتلیٰ فاعافیہ الاکذا رالاکذا " (الحدیث) ہے کوئی بخشش کا طلبگار کہ میں اسے بخش دوں ، ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اس پر خزانہ غیب سے رزق کے دروازے کھولدوں ، کوئی مصیبت زدہ ہے جسے میں نعمت عافیت سے نوازوں پھر اس کے افطار کا وقت ___ سبحان اللہ ___ وہ تو جمال محبوب کے دیدومشاہدہ اور اس

کے قرب وصل کا وہ مقام معراج ہے کہ فراق وہجر کے ستر ہزار حجاب بیچ سے ہٹ جاتے ہیں۔ گوناگوں مسرتوں اور لقاء رب کے لمحات ــــ " للصائم فرحتان فرحۃ عند فطرہ وفرحۃ عند لقاء ربہ " (الحدیث) روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک وقت افطار کی خوشی اور ایک اپنے رب کی زیارت اور وصال کی مسرت۔ غرض رمضان کی ہر رات شب وصال اور ہر دن یوم مشاہدہ جمال ہے۔

ع ہر شب شب قدر ست اگر قدر بدانی

پھر اس میں ایک رات (لیلۃ القدر) ایسی بھی آجاتی ہے جو عظمت ومرتبت کے لحاظ سے ہزار مہینوں کے برابر ہے جس میں یکبارگی قرآن نازل ہوا جو الروح الامین اور ملائکہ رحمت وسلام کے نزول کی رات ہے جس میں ساری کائنات " ذوالجلال والکبریاء ومعبود کی عظمتوں کے سامنے جھک کر اسکی تسبیح وتحمید میں ڈوب جاتی ہے مگر ایک عاشق زار کیف وصال اور لذتہائے جمال میں اس قدر گم ہوجاتا ہے کہ وہ اس ہزار ماہ والی رات کو ایک رات بلکہ ایک لمحہ سمجھنے لگتا ہے۔ " کان لم یلبثوا الاساعۃ من نہار " اور صبح صادق کے وقت پکار اٹھتا ہے کہ

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد روئے گل سیر ندیدم وبہار آخر شد

اور " ماعرفناک حق معرفتک وماعبدناک حق عبادتک لااحصی ثناءً علیک انت کما اثنیت علی نفسک " کا نغمہ عجز وقصور اس کی زبان پر ہوتا ہے ــــ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر وماادراک مالیلۃ القدر لیلۃ القدر خیر من الف شھر تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر سلام ھی حتی مطلع الفجر "

پھر ایک وقت ایسا بھی آجاتا ہے کہ آتش قرب اور سوز دروں سے بے تاب ہوکر رضائے مولیٰ کا طلبگار بندہ گھر بار خویش واقارب سب کچھ چھوڑ کر اسی کے در پر ڈیرہ جمادیتا ہے اور جب تک رضاء وصال کا ہلال عید چمک نہ جائے یہ بھی آستانہ یار کی چوکھٹ نہیں چھوڑتا ــــ سوز وساز، امید وبیم، درد وتڑپ، اضطرار والتجاء اور تقلیل طعام کے بعد قطع کلام ومنام اور ترک تعلقات کے اس چلہ کو ہم اعتکاف سے یاد کرتے ہیں۔ پھر وہ رمضان ہی کے ساعات کیمیا اثر ہیں جن کی تاثیر سے ہماری حقیر سی نیکی، عمل قلیل اور بضاعۃ مزجاۃ، اخلاص واحتساب کی آمیزش سے جبل احد جتنا مقام پالیتی ہے ہمارے نوافل فرض اور فرض ستر فرائض کے برابر ہوجاتے ہیں پھر یہ اجر وثواب خود بارگاہ ایزدی سے براہ راست ملتا ہے۔ " الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ " کہ اس کی یہ بھوک وپیاس، یہ پژمردگی، یہ ربودگی صرف اسی کیلئے تو ہے اور اسی ہی کے علم میں ہے۔ کسی غیر رضامندی، ریا اور شہرت کا اس میں شائبہ بھی نہیں ــــ پھر اس شہر مسعود کے یہ برکات وانوار وقتی نہیں بلکہ ایک مسلمان کی

ساری زندگی اسکی بدولت ایمان واحسان کے سانچہ میں ڈھل سکتی ہے بشرطیکہ رمضان کے فضائل وبرکات اور ایمان آفرین نتائج نگاہوں کے سامنے رہیں اور صوم کی یہ عبادت ہر قسم کے منکرات وفواحش قول زور بے ہودہ مجالس، غیبت اور گالی گلوچ ریاوعجب غرض تمام برے افعال کی آلائش سے پاک رہے کہ جب حلال سے پرہیز ہے تو حرام کی گنجائش کہاں . . . ؟ اور اگر یہ عمل ایمان واحسان سے خالی اور ذنوب وآثام سے محفوظ نہیں ___ تو یہ توبزی بھوک وپیاس ہے جس سے اللہ تعالیٰ کوئی سروکار نہیں رکھتا (البخاری) اور کتنے صائم النہار وقائم اللیل ہیں کہ جن کے پلے بجزپیاس اور مفت کی جگائی کے اور کچھ نہیں پڑتا (الدارمی) روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ تمام بیہودہ اور بے حیائی کی باتوں سے دستبردار ہونے کا نام ہے۔ (الحدیث) روزہ تو گناہوں اور جہنم کی آگ سے بچانے والی ایک ڈھال ہے جبتک روزہ دار اسکو جھوٹ اور غیبت سے چھید نہ ڈالے (نسائی وغیرہ) یہ مہینہ سراپا وعظ ونصیحت ہے اور اس کا ہر پہلو صدہا نصیحتوں سے لبریز ہے یہ مہینہ صبر کی تلقین کرتا ہے کہ اللہ کے حکم سے ہم نے لذائذوشہوات کو ترک کردیا۔ اس طرح مومن کی ساری زندگی منکرات ،فواحش اور منہیات سے صبروگریز کی آئینہ دار ہوگی۔ یہ مہینہ ہمیں جہاد سکھلاتا ہے کہ نفس توعدواکبر اور اس کا مقابلہ جہاد اکبر ہے اور جب مسلمانوں نے روزہ سے نفس پر فتح پانے کا ملکہ حاصل کرلیا تو عدواصغر کافرومشرک کی شکست تو آسان بات ہے۔ یہ مہینہ ہمیں بھوک وپیاس کا احساس دلاکر باہمی ہمدردی، ایثاروانفاق اور غریب پروری کا سبق دیتا ہے۔ اس لحاظ سے حضوراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے شہرمواساۃ کہا یعنی غمخوارگی کا مہینہ۔ " جو خدا کے کسی بندہ پر آسائش لائے، اسے کھاناکھلائے یا صرف دودھ کی لسی یا کھجور کے دانہ اور پانی کے گھونٹ سے افطار ہی کرادے تو اسکی آگ کی مستحق گردن جہنم سے نجات پالیگی۔ اور اسے جنت کا پروانہ مل جائیگا۔ جس روزہ دار نے کسی بندہ خدا نوکریاغریب کا بوجھ ہلکا کیا۔ اللہ تعالیٰ اسکی گردن سے گناہوں کا بوجھ اتاردے گا " (الحدیث عن سلمان الفارسی) غرض یہ شہر رمضان کیا ہے؟ سراپانور ورحمت سراسر خیروبرکت، تہذیب نفس، تنقیح اخلاق، اصلاح اعمال، مجاہدہ وریاضت کا مہینہ اور ملکوتی صفات کو حیوانی عادات پر غالب کرنے اور جلاء باطن اور تزکیہ روح کا موسم بہار ___ کتاب مبین " قرآن کریم " کے پیش کردہ نصاب ونظام کی عملی ٹریننگ کے ایام۔ تاکہ تم میں قرآنی زندگی پیدا ہو۔ " یاایھاالذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔

شھر اولہ رحمۃ ___ واوسطہ مغفرۃ ___ وآخرہ عتق من النار